پہلا خطبہ

اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا

اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریفیں ہیں، ہم اس کی مدد طلب کرتے ہیں، اپنے گناہوں سے استغفار کرتے ہیں، اس پر ایمان لاتے ہیں، اس پر بھروسہ کرتے ہیں، اپنے گناہوں ولغزشوں سے معافی چاہتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اوراس کا کوئی شریک نہیں، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، محمد رسول اللہ پر صلاۃ وسلام ہو، اللہ تعالیٰ آپ (ص) کی آل وصحابہ سے راضی ہو اور تمام لوگوں سے جو ان کی اتباع کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں، شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے:

" اوراس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں"۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک دعا ہے:

"اے اللہ تعالیٰ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، دیوانگی، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے"۔(سنن أبي داود:1554)۔

اللہ تعالیٰ میری، آپ کی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمائے۔

دوسرا خطبہ

اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے، ہم اس ہی سے مدد طلب کرتے ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اوراس کا کوئی شریک نہیں، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، محمد رسول اللہ پر صلاۃ وسلام ہو، اور اللہ تعالیٰ چاروں خلفاء راشدین ابوبکر، عمر، عثمان، علی اور تمام صحابہ کرام سے راضی ہو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

" اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے"۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

" اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا، اور قرابت داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے، اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں فرمارہے ہیں کہ تم نصیحت حاصل کرو"۔